رفع الیدین پر علمی وتحقیقی کتاب

نور العینین

فی مسئلۃ

رفع الیدین

عند الرکوع وبعدہ فی الصلوٰۃ



تالیف

حافظ زبیر علی زئی

مکتبہ اسلامیہ

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں، پھر اگر تمھارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع (اختلاف) ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔ [النسآء:۵۹]

اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی اطاعت غیر مشروط اور اولوالامر کی اطاعت مشروط ہے۔ چنانچہ اولوالامر کی بات اگر کتاب وسنت کے مطابق ہوگی تو ان کی اطاعت بھی لازم ہے، لیکن اگر ان کا حکم کتاب وسنت کے خلاف ہوگا تو پھر ان کی اطاعت درست نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول گزر چکا ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

((لَا طَاعَةَ فِیْ مَعْصِیَةٍ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعْرُوْفِ))

(اللہ اور رسول کی) نافرمانی میں کوئی اطاعت نہیں، اطاعت جو کچھ بھی ہے معروف میں ہے۔ [بخاری:۷۲۵۷، مسلم:۱۸۴۰]

نبی ﷺ کی اطاعت اس لیے لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو انسانوں تک پہنچانا آپ کی ذمہ داری ہے اور پھر وہ معصوم بھی ہیں اور وحی کی رہنمائی بھی آپ کو حاصل ہے جب کہ غیر نبی میں یہ تمام باتیں مفقود ہوتی ہیں اور اس سے غلطیوں کا صدور ایک لازمی امر ہے لہٰذا ہر مسئلہ میں اس کی تقلید کرنا اور اس کے قول کو حجت سمجھنا گمراہی کا سبب ہے اور پھر رسول اللہ ﷺ کے مقابلے میں کسی امام کے قول کو پیش کرنا تو سخت ترین گمراہی ہے۔ بھلا جس امام پر خود اللہ اور رسول کی اطاعت لازم ہو اور جو اتباع کے لیے سنتِ رسول کا متلاشی ہو، خود اس کی تقلید کرنا کیسے لازم ہو جائے گی؟ یہ حقیقت ہے کہ ان ائمۂ کرام نے بھی اپنی تقلید سے لوگوں کو منع کیا ہے۔